## سوال

(403) عورتوں کا تنہائی اور خلوت میں دم کروانا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں بعض عمر رسیدہ دم کرنے والے ایسے حضرات ہیں کہ عورتیں تنہائی اور خلوت میں ان سے دم کراتی ہیں۔ کیا شرعاً ایسا کرنا جائز ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی اجنبی عورت سے خلوت اختیار کرنا حرام ہے، خواہ وہ تنہائی تعلیم و تعلّم یا دم کرنے کے لئے ہی کیوں نہ ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''خبردار! جو آدمی بھی کسی عورت کے ساتھ تنہائی اختیار کرتا ہے، ان دونوں کا تیسرا ساتھی شیطان ہوتا ہے۔'' [ترمذی، الفتن: ۲۱۶۵]

اس حدیث کے پیش نظر کسی عالم دین کے لئے جائز نہیں ہے، خواہ وہ عمر رسیدہ ہی کیوں نہ ہو کہ وہ خلوت میں کسی عورت کو دم کرے۔ عورت کو بھی چاہیے کہ وہ اس کام سے اجتناب کرے جس کے ارتکاب سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی ہوتی ہو، ہاں، اگر کوئی محرم ساتھ ہو تو دم کرانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

**جلد:2 صفحہ:409**